











# بعد محمد قاسمی ترجم

۸ صفحہ

آن شمس الدین محمد مراد بن علی خان شیرازی است و در تعلیمات اودیع و وادع امام  
السلام و دنیا تمجید و آن طبع آن آنست و این روح فانی طایر بود از من هوشیار  
میشود و من مصطفی آید و در دست رجا بعد از توسل هر یک از انتم صومین علیهم  
السلام را خرقه صید با میگوید و ای مهدی آخر زمان بنمای روی خود عیان و آینه  
باشی در زمان خود را قاضی و پناه و درین بیت تفریق بحیات آنحضرت علیه السلام  
و خیریت او نموده است و در باب خوف خود از مخالفین و التماس تقیة میگوید  
حافظ خوشتر پیشکن در کار خود و در این سخن و قاطع نظرین پیشکن اگر سر بیاید قرا  
و منظمه از خواجہ در اصول دین و در حق دین امامی است که در کتب اطفال  
یخواند و در بلاد هندوستان چنان شیعیان نهایت شیوع دارد و این چند  
بیت از آن رساله در خاطر است

بعد حضرت ائمت رسول و کشت الدب مع روح قبول به شاه مردان علی ولی الله  
که جز اولیت و حقیقت شاه دین حق و شاه دین است و هر که از انتم شاه و  
جعفری باشد گزید خواهی بود و در این گزینی و دور آنجا میگوید  
ای وای اهل این پنج است و علم هر یک از این پنج است و توحید خالق و  
بارز دل نبوت است اگر چه اصل پیام امامت است بدان که در این اصل قائم است ایمان  
اصل و حکم کفایت غیر معاد و یادگیر بان طریق رشاد

مطبوعه مطبعه اشاعشیر  
سیاحه ابله علی رضوی

کتابخانه

کتابخانه

1715 10:10

٨٧٢٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایدل اول بگو تو بسم اللہ  
 اے دل پہلے کہ تو بسم اللہ  
 بعد حمد خدا وعت رسول  
 بعد از حمد و شکر خدا و تعریف و مدح و جناب رسول  
 شاہ مردان علی ولی اللہ  
 و شاہ مردان علی ولی خدا مین  
 دین حق دین شاہ مردانست  
 دین برحق دین شاہ مردان کا ہے  
 بعلیٰ ولی تو لا کُن  
 ساتھ علی ولی کے دوستی اور محبت کر  
 جعفری پاشا گرد خدا خواہی  
 میں میرے حضرت جعفر صادق کے داخل ہو کر شریک  
 و ستار علیٰ عالمی پاشا  
 دوستدار علی کا کہ بلند مرتبہ بن ہو تو

کُن ادا شکر نعمت اللہ  
کر ادا شکر نعمت خدا کا  
پکشتاب بدح زوچ بتول  
کھول پوٹھ اپنے ساتھ بدح شوہر بتول کے  
کہ جزا و نیست و حقیقت شاہ  
کے سوا اونکے نہیں کوئی بیچ حقیقت کلام اور  
بہر کہ دانستہ است مردانست  
جسے اونکے دین کو پہچانا ہی مرد و حقیقت وہی  
وازمہ دشمنان شیعہ اگر  
اور سب دشمنوں اونکے سے پیڑلی و تتر کر  
ورنہ در ہر طریق گمراہی  
اور زمین تو بیچ ہر طریقہ اور سب گمراہ ہے  
شیعہ و مؤمن و موالی باش  
شیعہ اور ایمان اور محبت رکھنے والا اور

کتاب تذکرۃ الاولیاء شیخ فیضان الدین عطار صوفیہ سطر متذکرہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام باب من کذب عن فم رسولی  
و در اندر ذوق و دوزاخ و داروغه غیبی که چندی از دست مستقیم است

در حدیث بیست و یکمین کتاب

مذاہبی چاہتا ہے تو

سبحانہ و اہل بیت

<p>گرتراہست میر دین مردل اگر تیرے تین ہے محبت دین کی پنج دل کے سخن حق بگوش جان بشنو بات حق کو ساتھ کان جان کے سن</p>	<p>مشوار صل و فرع آن غافل نہوڑ اور شاخ او سکی سے غفلت رکھنے میکند حافظہ بیان بشنو اگر تہا اب حافظہ بیان سن تو</p>
<p>پنج بیان اصول</p>	<p>دین کے کتاب ہے</p>
<p>ای کلّف اصول دین پنج است اسے مرد عاقل و بالغ اصول دین پنج ہیں ہست توحید خالق و اور پہلے ہے اصول دین سے توحید حق تعالیٰ کی اصل چارم امامت است بدان اصل چوتھی امامت ہے جانتو اصل پنجم کہ نیست غیر معاد اصل پانچویں کہ نہیں ہواے معاد کے گردانی تو معنی توحید اگر معلوم کرے تو معنی توحید کے آفرینندہ جہانست یکے پیدا کرنے والا جہان کا ہے ایک خالق جن و انس و ارض و سما پیدا کرنے والا جن و انس و ارض و سما کا ثابت ذات است ہست صفات لہذا ذات کو او سکے ہیں آٹھ صفتیں</p>	<p>علم ہر یک ترابہ از گنج است جاننا ہر ایک کا و نمین تیرے تین بہرے غیر از حق باز عدل و نبوت است و گر پھر عدل ہے اور نبوت ہے بعد از ان کہ بدین صل کامل است ایمان کہ سلفہ جانتے ایسی اصل کے کامل ہوتا ہوا ایمان یا دیگر و بدان طریق رشاد یاد کر اور جان راہ راستی کو رو کنی سوے عالم تفرید مذکرے تو طرف عالم تفقہ اور عزت کے ہستیش واجبست نیست شک ہونا و اسکا ضروری ہے نہیں آئیں شک صمد و واحد است و بے ہمتا کامل بحیثیات او یکتا ہے اور اپنا مثل نہیں حق و مدرک و گر قدیم بذات زندہ اور ریافت کنز الایمان حسوس کا اور قدیم ہے</p>





بعد از ماری

## در بیان نبوت گوید

پنج بیان نبوت کے ذکر کرتا ہے

<p>بعد از ان انبیاء فرستادہ بعد از اسکے حق تعالیٰ نے پیغمبر و نکو بھیجا کہ ہمہ ہادی اندو راہ نما کیسب ہدایت کرنیوالے ہیں یا وہاں دکھائی ملی و ہاشمی و مظلومی ست کر رہے والے مکہ معظمہ کے اور ہاشمی و عبد المطلب بصفت خاتم النبیین ست پنج صفت کے خاتم النبیین ہیں شرع او ناسخ شرعیتا ست شرعیت او نکی نسخ کرنیوالی سب شرعیتوں کی ہے یکی از معجزات قرآن ست ایکس معجزوں میں سے قرآن مجید ہے</p>	<p>فہم و درک سخن بجا دادہ لاقت سمجھنے اور دریافت کرنے سخن کی پہچ ہادی ناتمامند راہ راست بجا آگہ دکھلاوین راہ سیدھی ہما نبی مامحمد عیسیٰ ست پیغمبر ہمارے محمد عربی م ہیں بخدا ہادی رو دین ست نسخہ خدا کی کہ وہ بتلانیوالے راہ دین کے ہیں یا وہ بخلاف راہ خدا ست ہیں او نکالا کلام دین خدا کا ہے حجرات نبی فراوان ست حجرات پیغمبر کے بہت ہیں</p>
---	--

## در بیان امامت گوید

پنج بیان امامت کے ذکر کرتا ہے

<p>شاہ مردان علی علیہ سلام شاہ مردان حضرت علی بن ابیطالب و پلاؤ کی چوٹی مصطفیٰ را وصی مطلق است پیغمبر خدا کے تئیں وصی مطلق وہی ہیں از رو علم او بجا آورد از راہ دانش وہی جناب امیر طرف ہماری لائے</p>	<p>سلطان انبیاست امام از بادشاہ پیغمبر و نیک ہے امام اور پیشوا رو دین امام برحق است راہ دین کے پیشوا برحق وہی ہیں پیغمبر از خدا آورد پہچہ پیغمبر خدا کی طرف سے لائے</p>
---	---

لے یعنی  
ماوراء النہر  
کے حضرت  
مولانا علی  
آؤن پورا  
اور مقام نما  
حضرت ہاشمی  
ہیں ۱۳۰۰  
لے یعنی امام  
کرنیوالے ہیں  
کے میں کریم  
اور  
کوئی پیغمبر  
نہیں ۱۲۵  
کونف



## در بیان نبوت گوید

پنج بیان نبوت کے ذکر کرتا ہے

فہم و درک سخن بما دادہ  
 طاقت کچھ نہ اور دریافت کرنے سخن کی سچ ہادی  
 تا نمایند راہ راست بما  
 تاکہ دکھلا دیں راہ سیدھی ہما  
 نبی ما محمدؐ عسکوست  
 پیغمبر ہمارے محمد عربیؐ ہیں  
 بخدا ہادی رو دین است  
 قسم خدا کی کہ وہ بتلانیوالے راہ دین کے ہیں  
 راہ او بخلاف راہ خداست  
 دین او نکالا کلام دین خدا کا ہے  
 معجزات نبی فراوان است  
 معجزات پیغمبر کے بہت ہیں

بعد از ان انبیا فرستادہ  
 بعد اوسکے حق تعالیٰ نے پیغمبر و نکو بھیجا  
 کہ ہمہ ہادی اندو راہ نما  
 کہ سب ہدایت کرنیوالے ہیں و ہما دکھلا دیں  
 یکی وہا شمس و مظلیمیست  
 کر رہتے والے مکہ معظمہ کے و ہا شمس و مظلیم ہیں  
 بصفت خاتم النبیین است  
 پنج صفت کے خاتم النبیین ہیں  
 شرع او ناسخ شرع تھا است  
 شریعت او کی نسخ کرنیوالے سب شریعتوں کی ہے  
 یکی از معجزات قرآن است  
 ایک معجزوں میں سے قرآن مجید ہے

## در بیان امامت گوید

پنج بیان امامت کے ذکر کرتا ہے

بعد سلطان انبیاست امام  
 بعد از بادشاہ پیغمبر و نگو ہے امام اور پیشوا  
 و رو دین امام برحق است  
 سچ راہ دین کے پیشوا برحق وہی ہیں  
 ہر پیغمبر از خدا آورد  
 ہر پیغمبر کو خدا کی طرف سے لائے

شاہ مردان علی علیہ سلام  
 شاہ مردان حضرت علی بن ابیطالبؑ و لو کی چو  
 مصطفیٰ را وصی مطلق است  
 پیغمبر خدا کے تین وصی مطلق وہی ہیں  
 از رو علم او بما آورد  
 از راہ دانش و ہنر و ہنر و ہنر ہمارے لائے

لے یعنی  
 راہ و پیغمبر  
 حضرت  
 اور پیغمبر  
 حضرت  
 ہیں امام  
 علیہ السلام  
 کے ہیں کہ وہ  
 اور  
 کوئی پیغمبر  
 نہیں ہے  
 کو لے

ولدش حضرت امام حسن

فرزند او کے حضرت امام حسن

بعد از حضرت امام حسین

بعد از حضرت امام حسین

بعد از ایشان علی است عباد

بعد از ایشان علی ہیں جبکہ القاب زین العابدین ہیں

بعد ایشان محمد باقر

بعد از حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہیں

بعد از ہست جعفر صادق

بعد از ایشان ہیں حضرت جعفر صادق علیہ السلام

بعد از ہست موسی کاظم

بعد از ایشان ہیں حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام

ہادی، ششمی امام رضا

ہدایت کرنا والے آٹھویں حضرت امام رضا ہیں

بعد ایشان محمد ہست تقی

بعد از ایشان امام محمد ہیں کہ لقب او کا تقی ہے

بعد از عسکریت شاہ امام

بعد از ایشان حضرت حسن عسکری ہیں بادشاہ اور

این اما مان کہ کردہ معلوم

یہ بارہ امام کہ کیے تو نے معلوم

نیست ممکن کہ ستر تیر ایشان

نہیں ممکن ہے کہ واقع ہوا و نئے

ہادی ماست بعد از بنی ظن

ہدایت کرنا والے ہمار ہیں بعد از بنی شہبہ

چون پدر ہست ہادی لثقلین

مثلاً والد بزرگوار اپنے کے ہیں پدر اگر بنو الحسن

کے لکل قوم ہادی

مثلاً علی کی واسطے ہر قوم کی ہدایت کرنا والے ہیں

ہادی خلق اول و آخر

ہدایت کرنا والے خلق اول و آخر کے

حجت حق برستی ناطق

حجت خدا کے اور ساتھ سچ کی کلام کرنا والے

در طریق امور دین ناظم

پہنچ راہ امور دین کے انتظام کرنے والے

سیر خلق و رہنمای ہدی ہست

پیشواے خلق اور راہ نما ہے ہدایت ہیں

ہست بعد از تقی علی نقی

ہیں امام بعد از حضرت محمد تقی علیہ السلام کے حضرت علی نقی

باز مہدی علیہ السلام

پھر بعد از بنی امام حضرت مہدی علیہ السلام العصر الزمان ہیں

ہمہ ہستند چون نبی معصوم

سب ہیں مثلاً پیغمبر خدا کے گناہ سے معصوم اور

در ہمہ عمر زلت و عصیان

پہنچ تمام عمر کے لغزش اور گناہ

اور ان کے آثار و سلام

[illegible]

月



غسل با فعل سنیان باشد دھونا پاؤں کا وضو میں کام سنیوں کا ہے نرسد از جہالت آسیب نیو پچھے جہالت سے تیری تین آسیب	ہر کہ پاشست سنی آن باشد بسنے وضو میں پاؤں دھوئے سنی شخص ہے گر موالات دانی و ترتیب اگر موالات کو پہچانے تو اور ترتیب کو
---	---

در بیان غسل جنابت گوید

گر بغسل جنابت آرمی رو اگر طوط غسل جنابت کے لاوے تو منہ اپنا آرمی از غسل از تھامس بجاکے لاوے تو اگر غسل ارتقاسی کے تین بجا غسل باشد و اوچونیت ما غسل ہوتا ہے درست جبکہ نیت ہماری غسل ترتیب ارکنی ایدل غسل ترتیبی اگر کیا جا ہے تو ایدل ہست ترتیب واجب امی سرور ہے ترتیب غسل میں واجب امی سرور بعد نیت بشو سرگردن بعد از نیت کرنے کے دھو سر اور گردن کو بعد از ان نصف دیگر امی خوشخو بعد اسکے آدھے دوسرے کو ہواہی نیکو گاہ غسل سر امی نکو کردار وقت دھونے سر کے ای نگوئی کرنے والے	بدن خویش را تمام بشو بدن اپنے کے تین تمام دھو او پاک کر جنابت سے بعد نیت ورون آب در آ بعد از نیت کے درمیان پانی کے یک دفعہ در آ تو شد مقارن بغضو از اعضا واقع ہو قرین بنے کسی عضو کے وضو نہیں ہے مشو از واجبات آن غافل نہو تو واجبات اس کے سے غفلت کر نہو واجباتش دوازدہ بشم واجبات اس کے بارہ شمار کر نیمہ راست انگلی زیدن دھو آدھے کو داہنی طرف کے بعد اٹلن بدن سے عورتین را ہر دو جانب شو مقام ہوا و مقام فضی کے تین ہاتھ و دھو کر کے نیت غسل را مقارن امی نیت غسل کے تین قریب اس کے رکھ
---	--

لے موالات سنی  
پیش کی سنیوں کے  
وضو میں پاؤں دھوئے  
سنی شخص ہے  
اگر موالات کو پہچانے  
تو اور ترتیب کو  
بدن اپنے کے تین تمام  
دھو او پاک کر جنابت  
سے بعد نیت ورون آب  
در آ بعد از نیت کے  
درمیان پانی کے یک  
دفعہ در آ تو واقع ہو  
قرین بنے کسی عضو کے  
وضو نہیں ہے  
مشو از واجبات آن  
غافل نہو تو واجبات  
اس کے سے غفلت کر نہو  
واجباتش دوازدہ بشم  
واجبات اس کے بارہ  
شمار کر نیمہ راست  
انگلی زیدن دھو آدھے  
کو داہنی طرف کے بعد  
اٹلن بدن سے عورتین  
را ہر دو جانب شو  
مقام ہوا و مقام  
فضی کے تین ہاتھ و  
دھو کر کے نیت غسل  
را مقارن امی نیت غسل  
کے تین قریب اس کے رکھ





نہیں یہ اخبار امامت

بازترتیب زانکه میدان

پھر ترتیب کے تین نگاہیں رکھ  
بعد از ان ست چپاش و غل  
بعد اوست ہاتھ این کے تین نوعیہ نقصان  
و ر مکان مباح میشاید  
نیم کمرانچ مکان مباح کے کہ غصہ نہ ہوا  
نا طہارت تراشود حاصل  
تو طہارت تیرے تین ہو حاصل

بیع بیان نجاستون کے کہتا ہے

دفع کتنی تاشوی ز ابل تمیز  
دو کر خجاستون کو تاہو تو صاحبان شعور  
غایط و بول و مایع مسکر  
فصلہ ہے اوپر مشابہ اور وان نیز تشریح کرچو  
منی بخون بدفع اینہا گوش  
اور منی اور بخون ہے ساتھ دو کرنے ان حالتوں کے

سچ بیان چیزوں پاک کر نیوالی محکمے کہتا ہے

گر بدانی ترا نجات دہست  
اگر جانی تو او کے تئیں تیرے تئیں نجات دینے والی  
آجے خاک و زیادہ و نقصان  
یانی ہے اور زمین ہے اور زیادہ ہوا ہے اور کم ہونا

اکتشاف استحالة اسلام  
آفتاب استقامی بلند مقام

پنج بیان شمار غسلون واجبہ کے ذکر کرتا ہے  
در بیان عدد و غسل واجبہ گوید

شستن و غسل واجب عاقل  
چھ ہین غسل واجب اے عقلیہ  
ہست غسل جنابت و دیگر  
ہے غسل جنابت واجب مرد و عورت کے لیے اور  
چار مش غسل استحاضہ بود  
چوتھا اونکا غسل استحاضہ واسطے عورتوں کے  
پچھمش غسل مس میتے ان  
پانچواں اونکا غسل چھونے مردہ کا ہے پچھانتو

در بیان افعال نماز گوید  
پنج بیان فعلون نماز کے کرتا ہے

فعلہامی نماز ای عاقل  
کام نماز کے جو واجب ہین ای عاقل  
تیت و بعد از ان بود تکبیر  
تیت کرنا ہے اور بعد اس کے ہی اللہ اکبر کہنا  
ہست پنجم رکوع فرض اتام  
ہے پانچواں رکوع واجب غلق کو

در بیان ارکان نماز گوید  
پنج بیان ستونون نماز کے کرتا ہے

لے یعنی جو شخص  
کہ غرض جاندار ہے  
مذکور بعد از نماز ہے  
آوردن پیش از غسل ہے  
اور اس کے بعد پچھمش  
غسل اور اس کے بعد پچھمش  
پروا جب ہو کر ہو

بشنوا من مباشر از غافل  
سن تو مجھے نہ اونے غفلت رکھنے والا  
غسل حیض و نفاس ای سرور  
ہو واجب غسل حیض و غسل نفاس عورتوں پر ہے  
داند آنکس کہ راہ شرع رود  
جانتا ہے وہ شخص جو کہ راہ شرع میں روان ہے  
غسل میت مباشر غافل از ان  
چھٹا غسل دینا مردہ کا ہے نہ غافل یا وس

ہشت باشد مباشر از غافل  
آٹھ ہین نہ اونے غافل  
قرأت است و قیام یاد بگیر  
پڑھنا ہے اور قیام کا یاد لینا ہے  
ہم سجود و تشهد است و سلام  
بھی ہے رکعت ہے اور تشهد پڑھنا ہے اور سلام پڑھنا ہے

ایک ازین ہشت پنج ارکانند لیکن ان آٹھ سے پنج ستون نماز ہیں ہست تکبیر و سجدتین و قیام ہے رکن تکبیر اور دو نوسجدہ اور کھڑا ہونا	اہل اسلام یک بیک دانند کہ اہل اسلام ایک ایک جانتے ہیں نیت و بارکوع گشت تمام نیت ہے اور ساتھ رکوع کی ہو جو ہی ارکان تمام
---	--

### در بیان عدد رکعات نماز گوید

فعلہائے نماز دانستی فعلون نماز کے تین جانا تو نے عدد رکعت نماز بدان گنتی رکعتوں نماز کی پہچان صبح و شام شمس شاست چہا نماز صبح دو رکعت ہو اور نماز مغرب کی تین رکعتیں ہیں ہفتہ اندر حذر بود ایجان شروع رکعتیں ہیں پنج عدد کے ایجان	فرق از یکدگر توانستی فرق کرنے کے ایک دوسرے سے طاقت ہم پونجی کو تا شود صورتش تو آسان تاکہ ہو صورت او سکے او پر تیری آسان ظہر و عصر اندر عدد ہم چار ظہر اور عصر کی ہیں پنج عدد کی بھی چار رکعتیں باز وہ در سفر کمو میدان گیارہ رکعتیں پنج سفر کے ہیں خوب یافت کر
--	---

### در بیان نماز گوید

چون طہارت ترا میسر شد جب طہارت تیرے تین حاصل ہوئے جہت قبلہ بر توشد ظاہر اور جانب قبلہ کے اوپر تیرے ہو عیان رو بدرگاہ کبریا آور منہ طرف درگاہ حق تعالیٰ کے لا تو	بدن و جامہ ات مطہر شد بدن اور کپڑے تیرے پاک ہوئے خیز و فکر نماز کن آخر اوٹھ اور فکر نماز کی کر بعد ازین روش بندگی سجا آور طریقہ بندگی کا سجا لا تو
--	---

۱۔ یعنی جب کہ کسی نے نماز پڑھنا شروع کیا تو اسے پہلے وضو کرنا چاہیے اور اگر وضو نہ کرے تو نماز قبول نہیں ہوگی۔  
۲۔ یعنی نماز کے وقت اگر کسی نے کھانا یا پانی پی لیا تو اسے دوبارہ وضو کرنا چاہیے۔  
۳۔ یعنی نماز کے وقت اگر کسی نے کھانا یا پانی پی لیا تو اسے دوبارہ وضو کرنا چاہیے۔  
۴۔ یعنی نماز کے وقت اگر کسی نے کھانا یا پانی پی لیا تو اسے دوبارہ وضو کرنا چاہیے۔  
۵۔ یعنی نماز کے وقت اگر کسی نے کھانا یا پانی پی لیا تو اسے دوبارہ وضو کرنا چاہیے۔

<p>واز گناہان خود کن استغفار اور گناہوں اپنے سے کر استغفار بعد از ان در خلوص آمی نیاز بعد او سکے بیچ خلوص کے آتو اور نیاز کے کہ شوی از خود خمی خالص کہ ہووے تو خودی اور خواہش اپنے سے ہا معنیش را بقہم باش ہوش معنی اوسکے کے تئیں سمجھ اور رہ ساتھ ہوش کے بادل و جان پر خضوع و خشوع ساتھ دل اور جان پر از فروتنی اور انکسار و خست کے عارفانہ رضای حق می جو عارفوں کی طرح مرضی حق کا طلبگار ہو</p>	<p>بر مصلائی پاک گیر قرار اوپر جانے نماز پاک کے لے تو قرار بانگ وقامت بگو برای نماز اذان اور اقامت کہہ تو واسطے نماز کے میتنی کن بغایت اخلاص ایک نیت کر ساتھ نہایت اخلاص کے بعد تکبیر در قرار ت کوش بعد از تکبیر کرنے کے پچ پرھنے الحمد اور سورہ کے مطمئن باش در قیام و رکوع ثمہن و الا اور با اطمینان و توج کھڑے ہونیکے تو کر شہور در رکوع بگوئی و عاجز شہور ہے پچ رکوع کے پڑھ تو</p>
---	--

## دربیان مقامات سجدہ گوید

پنج بیان اون مقاموں کے ساتھ اونکے سجدہ کیا چاہیے کہتا ہے

<p>از برای عبادت معبود سبقت عبادت حق تعالیٰ کے کہ بنائی نماز راست اساس کہ بنائے نماز کے تئیں ہیں بنیاد ہر روز انوست تا یقیدانی اور روزوں کو گنتے ہیں درجہ یقین تک جانتو اسے ملکش از حکمہائی شارع سر انکھنے حکموں صاحب شریعت سے سر کو</p>	<p>چون نہی در نماز سر سجود ہو رکھے تو بیچ نماز کے سر واسطے سجدہ کے ہفت اعضا می سجده شناس ساتھ عضوں سجدہ کے تئیں پہچان ہر دو کفہائی ست پیشانی دونو ہتھیلیاں ہاتھ کی اور پیشانی دونرا گشت پا بود دیگر دونو سر انگوٹھوں پاؤں کے ہیں اور</p>
--	--

اذان اور اقامت کی  
تکبیر نماز کے شروع میں  
تکبیر پہلے کی لاٹھا  
تکبیر دوسری کی لاٹھا  
قرآن کی تلاوت کے بعد  
خوض سے پہلے  
آدھ پاکی سے پہلے  
آدھ وضو سے پہلے  
آدھ رکوع سے پہلے  
تکبیر کے بعد  
یعنی ذکر سبحان  
رکعت کے بعد  
یعنی ذکر سبحان  
رکعت کے بعد  
یعنی ذکر سبحان



بشنو اکنون منافیات نماز

سن تو اب مخالفون نماز کے تئیں

انچہ باطل بود طہارت ازان

جو چیز کہ باطل ہوتی ہے طہارت اس کی واقع نہیں ہے

پشت بر قبلہ از نماز کنی

پیٹ کر کے طرف قبلہ کے اگر نماز کرے تو

ہست فعل کشیر ہم مبطل

ہو کام بہت کرنا بھی ناشای نماز میں باطل کرنا لانا نماز کا

پیش وقت ار کنی نماز بدان

پہلے داخل ہونے وقت کے اگر کرے تو نماز کو بچا

شک اگر دو رکعت اولی است

شک اگر بیچ دو نو رکعتوں پہلے کے ہے

گر لباس و مکان بود منصوب

اگر لباس اور مکان نماز کا ہو بچھنصیب کیا ہوا

بے تقیہ اگر بہ بندی دست

بے تقیہ کے اگر باندھے تو ہاتھ کے تئیں نماز میں

و رنجس یا شدت بدن ز نہار

اور اگر رنجس ہو تیرا بدن ہر گز

گر کنی اکل و شرب ہم عدا

اگر کرے تو واقع کھانے اور پینے کو بھی جائز

جز و عادر نماز و قرآن ہم

سوائے حکم کے بیچ نماز کے اور سوائے قرآن کی بھی

ایکہ شرمندہ براہ نیاز

اسی وہ کہ شرمندہ ہے بیچ راہ نیاز کے

باطل انہومی شود نماز بدان

باطل اس سے ہوتی ہے نماز جائز

باطل ہست ارچہ بانیا ز کنی

باطل ہے اگرچہ ساتھ نیاز کے کرے تو

چون سکوت طویل نیز مغل

جیسا کہ چپ ہٹا دیر تک بھی غفل کرنا لانا نماز میں

آن نماز است ظاہر البطلان

وہ نماز ہے صریح باطل

باطل است آن نماز و ترک اولی

باطل ہے وہ نماز اور ترک کرنا بہتر ہے

کی شود حاصلت بدن بطلب

کب ہو بچھا حاصل تیرے تئیں ساتھ طلب

باطل است آن ناپسندیدت

باطل ہے وہ نماز اور ناپسندیدہ ہے

آنشونی مشون ساز گزار

جیتک کہ نہ دھوے تو ہو تو نماز پڑھنے والا

باطل است او نماز و نیست روا

باطل ہے وہ نماز اور نہیں ہے صحیح

گرو و حفرست مبطل است آنہم

اگر وہ حفر ہیں باطل کرنا والے نماز کے ہیں وہ بھی







